سوال

(153) زید حافظ قرآن ہے اوراس میں علامات خنثی کے پائے جاتے ہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء ے دین اس مسئلہ میں کہ مثلاً زید حافظ قرآن ہے اوراس میں علامات خنثی کے پائے جاتے ہیں ، جیسے محتلم کبھی نہ ہونا اور نشان مردانیت کے معدوم ہونا ، چنانچہ داڑھی مونچھ بالکل نہیں ہے اور آلہ رجولیت بھی نہیں معلوم ہوتا اور بدزبانی غایت درجہ کی ہے اور بدعتی ہر شخص کو کہنا گویا معمولی بات ہے کسی کو بدعت سے ان کے بیان بموجب مخلصی نہیں ہے اور ظہر کی اذان بارہ بجے ، کبھی بارہ بجنے کو باقی رہتے ہیں ، کہہ دیتا ہے اور امامت کا شوق ایسا ہے کہ چاہے کوئی عالم ہو یا قاری بغیر پوچھے پیش امام بن جاتا ہے اور گالیاں اکثر ہر کس وناکس کو دیتا ہے اور دونوں آنکھ کا اندھا ہے ایسے شخص کو امام مقرر کرنا یا اس کا خود بن جانا شرعاً بلا کراہت جائز ہے یا نہیں اور تقدیر ثانی پر اس کا کیا حکم ہے ؟

سوال دوم :

اسی زید نے ہندہ بڑھیا کے استاد کو جس سے اس نے قرآن شریف حفظ کیا تھا اور بار بار اس استاد کو سنایا تھا اور برابر اس کے یہاں آتی جاتی تھی ۔ ہندہ سے جدا کرنے وترک ملاقات کا حکم مستحکم نافذ کرکے ہندہ کو سخت پریشان کیا ہے تو آیا مابین استاد وشاگرد ترک موانست وحرمت ملاقات کا فتویٰ حق ہے یا ناحق ہے ۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید مذکور اگر خنثۂ مشکل ہے تو اس کو امام مقرر کرنا یا اس کا از خود امام بن جانا ناجائز ونادرست ہے اور خنثۂ مشکل اس شخص کو کہتے ہیں جس میں آلہ رجولیت وانوثیت دونوں موجود ہوں یا دونوں میں سے کوئی موجود نہ ہو اور زید کا خنثۂ مشکل ہونا یا تو خود اس کے اقرار سے ثابت ہوگا یا مشاہدہ سے ، یعنی آلہ رجولیت وآلہ انوثت دونوں موجود ہونا یا دونوں میں سے کسی کا نہ ہونا مشاہدہ سے معلوم ہوا ہو ، اور اگر مشاہدہ سے اس کا خنثۂ مشکل ہونے کا اقرار بھی نہ کرتا ہو ، بلکہ اپنے کو مرد کہتا ہو تو بمجرد داڑھی مونچھ نہ ہونے کے اور بعض دیگر قرائن مذکورہ ظنیہ سے وہ خنثۂ مشکل قرار نہیں دیا جاسکتا بلکہ اس صورت میں مطابق اس کے قول کے وہ مروی قرار دیا جاوے گا ۔ ہدایہ میں لکھا ہے کہ خنثۂ مشکل جب بالغ ہو ، اور اس کا پستان برابر رہے اور عورتوں کی طرح بلند نہ ہو تو وہ مرد ہے کیونکہ بالغ ہونے کے بعد پستان کا برابر رہنا مرد ہونے کی علامت ہے ۔ واذا[1] بلغ الخنثی دخرجت لحیتہ اووصل الی النساء فھو رجل وکذا اذا احتلو کما یحتلوالرجال اوکان لہ ثدی مستولان ھذہ من علامات الذکران کذافی الھدایۃ۔ پس اگر زید مذکور کا پستان مردوں کی طرح برابر ہے تو مطابق قول صاحب ہدایہ کے وہ مرد ہے ۔ خلاصہ یہ کہ زید مذکور اگر در حقیقت خنثٰی ہے تو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں ہے اور اگر خنثٰی نہیں ہے بلکہ مرد ہے تو اس کے پیچھے نماز جائز ہے مگر جب کہ اس سے اچھا اور بہتر کوئی اور شخص موجود ہو تو اس کے ہوتے ہوئے زید مذکور امام بنانا نہیں چاہیے اور نہ اس کو از خود امام بننا چاہیے بالخصوص جب کہ لوگ اس کی امامت سے ناخوش ہوں ۔

جواب دوم :

مابین ہندہ بڑھیا اور اس کے استاد کے ترک موانست و حرمت ملاقات کا فتوےٰ دینا ناحق ہے بشرطیکہ ملاقات میں کسی قسم کے فتنہ کا خوف نہ ہو، اور اگر ہو تو حق ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] جب خسرہ بالغ ہوجائے اور ان کی داڑھی نکل آئے یا عورت سے مجامعت کرے تو وہ مرد ہے اور اسی طرح جب مردوں کی طرح اسے احتلام ہوجائے یا اس کی چھاتی مردوں کی طرح صاف ہو، تو یہ مرد ہونے کی علامتیں ہیں۔

فتاوی نذیریہ

جلد01